REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

۱۴ ربیع الاول ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۰ اخاء ۱۳۳۵ ہش ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۴۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

جلسہ سالانہ قادیان کے روح پرور حالات پر ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ کل نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی زیر صدارت اہل ربوہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر "آزاد نوجوان" مدراس اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے جلسہ سالانہ قادیان کے نہایت ایمان افروز حالات سنائے جنہیں حاضرین نے بہت توجہ اور انہماک سے سنا۔ محمد کریم اللہ صاحب نے نہایت پرجوش لہجہ میں انگریزی زبان میں اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نہایت روح پرور انداز میں اردو میں تقریر فرمائی۔ ہر دو فاضل مقررین نے حاضرین کو بتایا کہ جلسہ بفضلہ تعالیٰ ہر لحاظ سے نہایت کامیاب ثابت ہوا۔ اور خاص جلسہ سے متعلق ہی اللہ تعالیٰ نے ایسے نشانات ظاہر فرمائے کہ جو اپنوں اور غیروں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سلطان القلم ہونا اس امر کا مقتضی ہے

کہ ہر احمدی تحریر کی طرف خاص توجہ دے

ہمارے نوجوانوں کو صحافت میں کمال حاصل کر کے اسے خدمتِ دین کا ایک مؤثر ذریعہ بنانا چاہیئے

احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے ممبران سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۱۹ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل شام ایک تقریب میں موجودہ زمانہ میں صحافت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے احمدی نوجوانوں کو تحریر میں بھی خاص مہارت پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "سلطان القلم" قرار دیا ہے۔ حضور کا سلطان القلم ہونا اس امر کا مقتضی ہے کہ ہر احمدی تحریر کی طرف خاص توجہ دے۔ اور اس فن میں کمال حاصل کر کے اسے خدمت دین کا ایک مؤثر ذریعہ بنائے۔

یہ تقریب احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کی طرف سے حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب اور مکرم محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر "آزاد نوجوان" مدراس کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔ جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اس تقریب میں ممبران ایسوسی ایشن کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ۔ مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ۔ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد۔ مکرم صاحبزادہ میاں داؤد احمد صاحب ناظر حفاظت۔ مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب۔ مکرم سیٹھ یوسف الہ دین صاحب اور بعض دیگر احباب بھی شریک ہوئے۔

تقریب کا آغاز

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو جامعۃ المبشرین کے انڈونیشی طالب علم داؤن احمد انور صاحب نے کی بعدہ ایسوسی ایشن کے صدر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیٹر ماہنامہ "الفرقان" نے تقریب کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے اس امر پر انتہائی خوشی و مسرت کا اظہار کیا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تقریب میں شمولیت فرما کر احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کو سرفراز فرمایا ہے اور ازراہ نوازش ممبران ایسوسی ایشن کو یہ موقعہ عطا فرمایا ہے۔ کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زریں ہدایات اور روح پرور ارشادات سے مستفید ہونے کی سعادت حاصل کریں۔

صحافت میں کامیابی کا راز

بعدہ مکرم محمد کریم اللہ صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ انہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور ربوہ کی زیارت کا شرف عطا فرمایا ہے اس کے بعد آپ نے اس امر پر روشنی ڈالی۔ کہ صحافت میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جنون کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا ضروری ہے کہ یہ جنون ایک خاص نظریہ پر مبنی ہو۔ اور وہ نظریہ صحافی کے لئے مقصد حیات کا درجہ رکھتا ہو۔ جب تک کسی صحافی میں یہ جنونی کیفیت اور تڑپ پیدا نہ ہوگی۔ وہ ان مشکلات پر قابو پانے میں کامیاب نہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۴)

جلسہ سالانہ قادیان کے مقدس اجتماع کی متفقہ قرارداد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آیت استخلاف کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ ہیں

جو لوگ خلافتِ حقہ کے خلاف فتنہ انگیزی کر رہے ہیں وہ اپنے پیشرو منافقین کی طرح خائب و خاسر اور نامراد رہینگے

جلسہ سالانہ قادیان کے مقدس اجتماع میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دلی خلوص اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

"ہم افراد جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان و پاکستان جو جلسہ سالانہ قادیان کے مقدس اجتماع میں جمع ہوئے ہیں اپنے مقدس اولو العزم اور برحق امام سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دلی خلوص اور عقیدت کا ایک مرتبہ پھر اظہار کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہم آپ کو آیت استخلاف کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ یقین کرتے ہیں حضرت خلیفہ اول کی اولاد اور بعض دوسرے منافقین نے خلافت حقہ ثانیہ کے خلاف جو شرارت انگیز فتنہ اٹھایا ہوا ہے اس کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ خلافت ثانیہ برحق اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کو کوئی معزول نہیں کر سکتا۔ جو لوگ خلافت حقہ کے خلاف فتنہ انگیزی کر رہے ہیں وہ اپنے پیشرو منافقین کی طرح خائب و خاسر اور نامراد ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کے نور کو اپنے وعدہ کے مطابق پھیلاتا چلا جائے گا (باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۶ء

اطاعت اور نظام

غیر مبائعین جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت کے خلاف یہ اعتراض بھی کیا کرتے ہیں۔ کہ پیر پرستی ہو رہی ہے۔ یہ اعتراض خلافت اولیٰ سے ہو رہا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اولؓ پر بھی یہ اعتراضات کئے جاتے رہے ہیں۔ موجودہ فتنہ منافقین کے موقعہ پر بھی منافقین کو شہ دینے کے لئے ان کا ترجمان پیغام صلح بار بار یہ ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ اور بات بات پر جماعت احمدیہ کے نظامِ خلافت کو پیری مریدی اور اسی قسم کے دوسرے ناموں سے نامزد کرتا ہے۔

ایک معمولی عقل کا انسان بھی اتنی بات اچھی طرح جانتا ہے۔ کہ دنیا میں نظامِ خلافت ہو۔ یا کوئی دنیاوی نظام اس وقت تک نہیں چل سکتا، جب تک اس نظام کے تمام ارکان کے دلوں میں نظام کے اصولوں اور نظام کے امیر یا صدر کی اطاعت کا صحیح جذبہ نہ ہو۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ جو لوگ بالکل آزاد رہنا چاہتے ہیں۔ وہ کسی نظام کے رکن بن ہی نہیں سکتے۔ اور جو لوگ صدر یا امیر کی اطاعت کے جذبہ کو عرف عام میں جو پیری مریدی ہے۔ اس کا متہم کرتے ہیں۔ وہ اس ذہنی غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ کہ وہ اختلاف رائے اور نافرمانی میں فرق نہیں کر سکتے۔

اسلام نے جہاں لا اکراہ فی الدین کا اصول پیش کیا ہے۔ اور جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ "شاورھم فی الامر" وہاں اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کا بھی حکم دیا ہے۔ کیونکہ اطاعت کے بغیر کوئی نظام قائم ہی نہیں رہ سکتا۔ مشہور اسلامی مفکر بوعلی سینا کے متعلق ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ وہ اپنے ایک شاگرد کو کسی حدیث کی تشریح کر کے بتا رہا تھا اور اس نے ایسے نکات بیان کئے۔ کہ شاگرد کی زبان سے یکایک نکلا۔ کہ یہ نکتہ تو (نعوذ باللہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذہن میں بھی نہ آیا ہوگا۔ بوعلی سینا اس وقت تو خاموش رہا۔ مگر کچھ روز کے بعد انتہائی سردی کے موسم میں شاگرد کو ساتھ دریا پر لے گیا۔ جس میں برف کے ٹکڑے بہہ رہے تھے۔ بوعلی سینا نے کہا۔ کہ دریا میں چھلانگ لگا دو۔ شاگرد بولا۔ یہ تو آپ نے انتہائی بیوقوفی کی بات کہی ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ یہ موت کے منہ میں جانا ہے۔ بوعلی نے فوراً جواب دیا۔ کہ مجھ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں یہی فرق ہے وہ اگر اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اشارہ بھی کرتے۔ تو وہ بلا جھجک دریا میں کود پڑتے۔

یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق و محبت کی ایک مثال ہے۔ لیکن اگر غور کیا جائے۔ تو جب تک کسی نظام کے امیر اور اصولوں سے افراد کو ایسی یا اس قسم والہانہ عشق و محبت نہ ہو۔ اس وقت تک وہ نظام اپنے اغراض و مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ خاصکر کوئی الٰہی نظام جس میں ظاہرا مادی مفادات فقدان کا حکم رکھتے ہیں۔ اور جس کا تعلق ایمان بالغیب سے ہوتا ہے۔ ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس میں داخل ہونے والے نظام کے اصولوں اور نظام کے امیر سے ایسی والہانہ عشق و محبت نہ رکھتے ہوں۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جب نبوت کا دعویٰ شروع میں کیا۔ اور صدیق اکبر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے جو کہیں باہر گئے ہوئے تھے۔ آکر دعوئے نبوت کے متعلق سنا۔ تو آپ سیدھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور سوال کیا کہ کیا آپ نے نبوت کا دعوےٰ کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کچھ تشریح کرنے لگے۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے کہا۔ کہ آپ یہ فرمائیں۔ کہ کیا آپ نے دعویٰ کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پھر کچھ کہنا چاہتے تھے۔ مگر حضرت صدیق رضؓ نے روک کر پھر اپنا سوال دہرایا۔ اس پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ کہ "ہاں میں نے دعویٰ کیا ہے۔" حضرت صدیق رضؓ فوراً بولے۔ "میں تصدیق کرتا ہوں اور ایمان لاتا ہوں"

اطاعت کا یہ عظیم الشان معیار ہے۔ جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام کو اگر شروع ہی میں ایسے اطاعت گزار نہ ملتے۔ تو وہ دنیا میں اتنی سرعت کے ساتھ نہ پھیلتا۔

آپ صحابہ کرام رضؓ کی سیرتوں کا مطالعہ کر کے دیکھیں۔ آپ کو ایسے ایسے جاں نثاروں کی ایک ایسی دنیا نظر آئے گی۔ کہ ارض و سما نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ سوال یہ ہے۔ کیا اس کا نام "پیری مریدی" آپ رکھیں گے؟

کہا جاتا ہے۔ کہ اسلام جمہوریت کا حامی ہے۔ کیا اسلام وہی دین نہیں ہے، جو اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل فرمایا۔ اگر یہ وہی اسلام ہے، تو کیا اب اس کا طاعت کا اصول بدل گیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا میں آج تک کوئی دنیاوی جمہوری سے جمہوری نظام بھی طاعت امیر کو اپنے نظام سے خارج نہیں کر سکا۔

بعض لوگ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور سیدنا حضرت عمر فاروق رضؓ کے بعض اقوال پیش کر کے دین میں مادر پدر آزادی کے جواز کے استدلال کرتے ہیں۔ اور یہ نتیجہ نکالتے ہیں، کہ ایک مسلمان کا حق ہے، کہ جو چاہے کہے۔ جو چاہے دین کے بارے میں رائے رکھے۔ نظام سے خارج نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ یہ اقوال انفرادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور نظامی اور اصولی نہیں کہے جا سکتے۔

ایک بدو نے حضرت عمر فاروق رضؓ پر اعتراض کیا۔ اس کا جواب اس وقت سوا اس کے جو آپ نے دیا۔ کیا دیا جا سکتا تھا۔ لیکن اگر اس کو اصول مان لیا جاتا۔ تو کیا حضرت عمر رضؓ ایک دن کے لئے بھی خلافت کر سکتے تھے؟ آئیے۔ آپ کے نظام کا بھی نظارہ کیجئے یہی حضرت عمر رضؓ ہیں۔ جنہوں نے اپنے ایک حکم سے حضرت خالد بن ولید رضؓ جیسے سیف اللہ کو کمانڈر انچیف کے عہدے سے ایک ادنیٰ سپاہی بنا دیا تھا۔ اور حضرت خالد بن ولید رضؓ اُف تک نہ کر سکے۔ بلکہ اسلامی اطاعت کا تاریخ عالم میں ایک معیار قائم کر گئے۔ اگر آپ آزادی رائے و عمل کا حق استعمال کرتے۔ تو کیا اسلامی نظام قائم رہ سکتا تھا؟

پھر حضرت صدیق اکبر رضؓ آزادی رائے اور آزادی عمل کے "پیغامی اصولوں" کے پابند ہوتے۔ تو آپ فتنہ کذابین اور فتنہ مانعین زکوٰۃ کے فرو کرنے کے لئے تلوار اٹھانے پر مجبور نہ ہوتے۔ سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ بجائے اس کے کہ اللہ تعالےٰ نے جو قمیص آپ کو پہنائی تھی، اسے اتار کر باغیوں کے حوالے کرتے اور شہادت قبول نہ کرتے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ خوارج کے مطالبات کے آگے گھٹنے ٹیکنے کی بجائے ان سے جہاد نہ کرتے بیشک اسلام میں مشاورت کا اصول نہایت اہم اصول ہے۔ مگر اس کے معنی یہ نہیں ہیں۔ کہ ہر کہ و مہ کی رائے کے آگے سر جھکا دیا جائے۔ اور ہر عبد اللہ بن سبا کو مسلمانوں کے اندر گھس کر سازشیں کرنے کی کھلی اجازت دی جائے۔ اور نظام کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے لئے موقع دیا جائے۔

بے شک یہ کسی کو حق نہیں ہے۔ کہ جو شخص امت محمدیہ میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کو امت محمدیہ سے نہ سمجھے اور نہ کسی کا یہ حق ہے۔ کہ جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کا مدعی ہے۔ اس کو اس امر میں جھٹلائے کیونکہ کوئی انسان کسی کا دل پھاڑ کر نہیں دیکھ سکتا۔ اور عام انسان تو کیا۔ یہ کسی نبی اللہ کو بھی اللہ تعالےٰ نے اختیار نہیں دیا۔ لیکن کیا کوئی شخص ایک ایسی منظم جماعت کا جس کو اللہ تعالیٰ نے خاص اغراض و مقاصد کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اور اس میں نظامِ خلافت جاری کیا ہے رکن رہ سکتا ہے جو اس جماعت کے نظام کو تسلیم نہ کرتا ہو۔ کیا جو لوگ حضرت صدیق رضؓ۔ حضرت عمر رضؓ۔ حضرت عثمان رضؓ حضرت علی رضؓ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرتے تھے۔ وہ ان کے نظام خلافت کے اندر رہ سکتے تھے۔ ایسے لوگ تو اپنے انکار کی وجہ سے نظام سے خود بخود علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ ایسے نظام کے اصولوں میں طاعت امیر اور اس سے والہانہ محبت بھی شامل ہے۔ کیونکہ جو ایسا نہیں کرتا وہ اطاعت بھی نہیں کر سکتا۔ مگر یہ پیری مریدی قطعاً نہیں۔

جملہ مجالس کے عہدیداران کی فوری توجہ کے لئے

سال رواں ختم ہو رہا ہے۔ یہ آخری مہینہ ہے۔ ضروری ہے۔ کہ آئندہ سال شروع ہونے سے قبل اس سال کے جملہ حسابات صاف ہو جائیں۔ لہٰذا تمام مجالس کے عہدہ داروں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ بقایاجات کی وصولیوں اور ان کی مرکز میں ترسیل کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ کیونکہ بعض نہایت ضروری اخراجات رکے پڑے ہیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سنہلیز زبان میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی اشاعت کے موقعہ پر

کولمبو میں عظیم الشان تقریب

سیلون کے وزیر اعظم کا پیغام وزیر نشریات اور مسلمانوں کے مشہور لیڈر کی طرف سے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی رویا کی صداقت کا عملی ظہور

از مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم سیلون۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

الفضل مورخہ ۱۱ و ۱۳ اکتوبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آج سے چار سال قبل کی ایک خواب اور اس کے پورا ہونے کا تذکرہ شائع ہو چکا ہے۔ یہ خواب جس میں اللہ تعالےٰ نے حضور کو سنہلیز زبان میں اسلامی لٹریچر شائع ہونے کی بشارت دی تھی آج حیرت انگیز طریق سے پوری ہو رہی ہے۔ سنہلیز زبان پہلے کوئی خاص اہمیت نہ رکھتی تھی۔ لیکن اب خلاف توقع اس زبان نے سیلون میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر لی ہے۔ اور پھر نا مساعد حالات کے باوجود اللہ تعالےٰ نے اس زبان میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی ہمارے مبلغین کو توفیق عطا فرمائی — حال ہی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تقریر اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ سنہلیز زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ اس ترجمہ کی اشاعت کے سلسلہ میں جو کامیاب تقریب منعقد ہوئی ہے تفصیلی رپورٹ درج ذیل کی جاتی ہے۔ اس رپورٹ سے بھی بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی رویا کو پورا کرنے کے لئے غیر معمولی سامان مہیا فرمائے (ادارہ)

۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء کا دن جماعت ہائے احمدیہ سیلون کی ۴۰ سالہ زندگی میں ایک مبارک اور خوشکن دن تھا۔ جبکہ سیلون کی واحد سرکاری زبان سنہالیز Sinhalese میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے ترجمے کی اشاعت پر ایک عظیم الشان تقریب عمل میں آئی۔ گزشتہ دو اڑھائی سال کی محنت شاقہ کے نتیجہ میں یہ بہترین اسلامی کتاب زیور طباعت کے بعد منصۂ شہود پر آئی اور آنریبل وزیر ڈاک تار و براڈکاسٹنگ مسٹر ستار مرائیکر (Mr C.A. Sattar Marikar) نے اس کے اشاعت پذیر ہونے کا اعلان احمدیہ مسلم مشن کولمبو میں معززین کے عظیم الشان اجتماع میں فرمایا۔ ہمارے علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ جناب سر رازک فرید (Sir Razik Fareed J. P. U. M. M. P. Life President of all Ceylon Moors Association) نے ہماری طرف سے یہ کتاب جناب وزیر موصوف کو پیش فرمائی۔ اس موقعہ کی تصویر یہاں کے انگریزی۔ تامل اور سنہلی زبانوں کی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ کولمبو اور بیرونجات کے ممتاز مسلمان اور غیر مسلم دوست بکثرت اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اس واقعہ کی اہمیت کے پیش نظر ریڈیو سیلون پر تین چار دن متواتر مختلف زبانوں کی خبروں میں اس کا اعلان ہوتا رہا۔ اور افتتاح کے بعد انگریزی، تامل اور سنہلی زبانوں کے نیوز بلیٹن میں اس کی خبر نشر ہوتی رہی۔ اور سیلون کے اخبارات میں اس تقریب کی تصاویر اور خبریں نمایاں طور پر شائع ہوئیں:

اس تقریب کا آغاز ۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء کی شام کو ۴½ بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرمی برادرم M.K. Miran Shah صاحب نے فرمائی۔ اس وقت مدعوین کثیر تعداد میں تشریف لا چکے تھے۔ بعدہ خاکسار نے خوش آمدید کا ایڈریس انگریزی زبان میں پڑھا اس کی مطبوعہ کاپیاں حاضرین میں بھی تقسیم کر دی گئیں تھیں (؟) جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آج ہم اس ملک کی تاریخ کے نئے دور میں سے گزر رہے ہیں سنہلی زبان حال ہی میں (مئی ۱۹۵۶ء میں) ملک کی واحد سرکاری زبان قرار دی گئی ہے۔ اس زبان میں ایک عظیم الشان اسلامی کتاب کا شائع کرنا ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ معزز حاضرین کی آمد اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسلامی تعلیم کو پھیلانے کے لئے ہماری مساعی کامیاب ہو رہی ہیں۔ میں سب حاضرین کا خیر مقدم کرتا ہوں

آج سے کچھ عرصہ پہلے جبکہ چاروں طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے تھے۔ اس کتاب کے مصنف حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کے دفاع کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اسلام کی خوبیوں پر بہت سی بے نظیر کتب تصنیف فرمائیں۔ یہ کتاب ایک جلسہ میں پڑھنے کے لئے لکھی گئی تھی۔ اور اس کی کامیابی کے متعلق قبل از وقت پیشگوئی کی گئی تھی۔ اب اس کتاب کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہو کر شائع ہونا اس کی عظمت و اہمیت کا واضح ثبوت ہے۔

ہمارے اسلامک لٹریچر ٹرسٹ کے لئے . . . . یہ کچھ کم فخر نہیں کہ یہ وہ واحد ادارہ ہے جس نے سنہلی زبان میں سب سے پہلے اسلامی لٹریچر تیار کیا ہے۔ سب سے پہلے سیرت رسول اللہ صلعم (لیکچر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی) کا ترجمہ ۵۰۰۰ کی تعداد میں ۱۹۵۲ء میں شائع کیا جو عوام اور پریس میں مقبول ہوا۔ پھر سورۃ فاتحہ کا ترجمہ عربی تامل انگریزی اور سنہلی زبان میں پاکٹ سائز پر شائع ہوا۔ آج ہم اپنی تیسری اہم کتاب حاضرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں (یہ کتاب ۵۰۰۰ شائع ہوئی ہے) سورۃ یٰسین اور چہل حدیث کے تراجم بھی انگریزی اور سنہلی میں چھپ رہے ہیں جو میلاد النبی صلعم کے موقعہ پر عوام کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

ہماری یہ دلی خواہش ہے کہ ہم جلد از جلد سارے قرآن مجید کا سنہلی زبان میں ترجمہ مکمل کریں:

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہماری مطبوعات سنہلی زبان میں اس وقت شروع ہوئیں جبکہ اس زبان کو اہم حیثیت حاصل نہ تھی۔ اور نہ ہی کوئی ایسی توقع تھی (قریباً ۵ لاکھ مسلمان یہاں صدیوں سے رہتے ہیں۔ مگر ان کو ۵۵ لاکھ سنہلی بولنے والوں کے لئے اسلامی لٹریچر تیار کرنے کا کبھی خیال تک نہ آیا) بہرحال ہماری راہ نمائی ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی ۱۹۵۲ء والی خواب کے ذریعہ سے ہوئی جس میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضور کو سنہلی (Sinhalese) زبان میں اسلامی لٹریچر شائع کرنے کا اشارہ کیا گیا تھا۔

اس خواب کا ذکر پاکستانی اخبارات کے علاوہ سیلونی اخبارات میں بھی ہوا۔ تاہم اس کے کسی حصہ پورا ہونے کے متعلق کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ دکہ اچانک ہماری موجودہ گورنمنٹ نے برسراقتدار آتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ آئندہ اس ملک کی سرکاری زبان صرف سنہلی کو قرار دے دیا۔ اس پر دوسری زبان بولنے والے بیس لاکھ ہندوؤں نے کافی شور مچایا۔ مگر وہ ناکام رہے) ہمیں قوی امید ہے کہ سنہلی زبان میں ہماری ان مطبوعات کے ذریعہ سے سنہلی لوگوں اور مسلمانوں میں رشتہ مودت ترقی کرے گا۔ کیونکہ اسلام کی خوبیوں کو سمجھنے کے بعد ہر شخص اسلام کی تعریف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے (باقی)

میں موجودہ مسلمانوں کی تاریخ بتاتی ہے۔ کہ وہ یہاں سکونت اختیار کرنے سے قبل بھی اسی ملک سے تعلق رکھتے تھے۔ اور سنہلی مہاراجوں کے ہاں ان کی کافی قدر و منزلت تھی۔ یہ مہاراجے مسلمانوں کی مدد بھی کرتے تھے۔ حتیٰ کہ مساجد کی تعمیر اور تحریم بھی وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اور اب جبکہ ان سنہلی لوگوں کی زبان کو اہم حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ ہماری طرف سے اسلامی کتب کا اس زبان میں تیار کرنا انشاء اللہ سنہلی لوگوں اور مسلمانوں کے درمیان زیادہ گہرے تعلقات کا موجب ہوگا۔

اسلام ایک بین الاقوامی مذہب ہے۔ جس میں رنگ و بو اور نسل کا امتیاز تسلیم نہیں کیا جاتا۔ اسلام کی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ اس نے سارے انبیاءؑ کو ماننا فرض قرار دیا ہے۔ اور اس طرح بین الاقوامی اخوت کی بنیاد رکھ دی ہے۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کی بھی عزت و تکریم کرے۔

آپس میں محبت اور تعلقات بڑھانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ایک دوسرے کے ادیان۔ مذہب۔ تہذیب اور تمدن کا مطالعہ کیا جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر اسلام کے پیغام کو دنیا کے کونوں تک پہنچانے کا کام جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے۔ اب تک اس جماعت کی طرف سے دنیا کی ۳۵ اہم زبانوں میں اسلامی لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ قرآن مجید کا ترجمہ ۱۷ زبانوں میں ہو چکا ہے۔ ۳۰ جرائد اور اخبارات احمدیہ جماعت کی زیر نگرانی اسلام کی ترقی کے لئے نکالے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اور بھی کئی اہم امور سرانجام پا رہے ہیں۔ جن کا واحد مقصد دنیا اور اہل دنیا کی خدمت ہے۔

یہ کتاب "Islam Dharmaya" اسلام کے متعلق بنیادی اور ٹھوس معلومات پر مشتمل ہے۔ اور یہ اہالیان سیلون کے درمیان مودت اور اخوت کو بڑھانے کا باعث ہوگی۔ ہم آنریبل وزیر اعظم Hon. Mr S. W. R. D. Bandaranayke Prime Minister of Seylon کے شکر گذار ہیں۔ جنہوں نے اس اہم موقعہ پر ایک پیغام بھجوا کر ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔ ان کے پیغام کا ترجمہ یہ ہے:۔

وزیر اعظم سیلون کا پیغام

"بدھسٹ اور سنہلی ہونے کے لحاظ سے میں اس کتاب "Islam Dharma" کے لئے مختصر سا پیغام بھیجنے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔ اس ملک کی تاریخ کے اس اہم دور میں سنہلی زبان میں اسلامی کتاب کا شائع ہونا باعث اطمینان ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے ایک دوسرے سے تعلقات بڑھیں گے۔ یہ کتاب جو عام فہم زبان میں تیار کی گئی ہے۔ یقیناً سنہلی زبان میں اسلامی لٹریچر کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہوگی۔ اور مجھے امید ہے کہ یہ بہت سے لوگوں تک پہنچے گی۔" دستخط وزیر اعظم

ایڈریس ختم ہونے کے بعد میری درخواست پر اسلامک لٹریچر ٹرسٹ کے چیئرمین اور جماعت ہائے احمدیہ سیلون کے پریذیڈنٹ جناب ایم ایم عبد القادر صاحب نے اس کتاب کا پہلا نسخہ اپنے علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ کو دیا۔ تاکہ وہ وزیر موصوف کی خدمت میں پیش کر سکیں۔ وزیر موصوف نے شکریہ کے ساتھ وصول کیا۔ اور بیس منٹ تک اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اور بتایا کہ ایسی کتب کی اس وقت ملک کو اشد ضرورت ہے۔ اور جماعت احمدیہ اور اس کے مبلغین نے یہ کام سرانجام دے کر ملک کی اہم خدمت سرانجام دی ہے۔ اور اسلامی تعلیم کو پھیلانے اور اسلام کی ترقی کے راستے کو کھول دیا ہے۔

ان کے بعد مسلمانوں کے مشہور اور دیرینہ خاندانی لیڈر سر رازک فریڈ Sir Razik Freed C.B.U.M Member of Parliment Life President of all ceylon Moors Association نے جماعت احمدیہ اور اس کے مبلغین کے کاموں کو سراہا۔ جن سے ان کو ذاتی واقفیت حاصل ہے۔ ان کتب کی اشاعت پر بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ یقیناً یہ ایک بہت بڑی اسلامی خدمت ہے۔ جس کے ذریعہ غیر مسلموں کو اسلام کی خوبیوں کا علم ہوگا۔ اور ان کے دلوں سے غلط فہمیاں دور ہوں گی۔

پھر کتاب کے مترجم مسٹر P.H. Wedege نے مختصراً بیان کیا۔ کہ جب وہ ترجمہ کر رہے تھے۔ تو کئی غیر مسلموں نے ان کو منع کیا۔ مگر انہوں نے اس قومی اور مذہبی خدمت کو تکمیل تک پہنچانا ضروری سمجھا۔ اور اس کتاب کے مطالعہ کے بعد انہیں اس سے عقیدت ہو گئی۔ جس کی وجہ سے اس کا ترجمہ بہت کم وقت میں ختم کرنے کا موقع ملا۔ ان کے بعد ہمارے قدیمی دوست Muhandiram P. Wehwella J. P. نے تقریر کی۔ اور اسلامی تعلیم کی خوبیوں کو وضاحت کے ساتھ حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اور بتایا کہ وہ خود بدھسٹ ہیں۔ اور ان خوبیوں کا علم انہیں جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے ہی ہوا ہے۔ پھر ہمارے نو مسلم بھائی عبد الواجد جایاوردھنا (Abdul Wajid Jayawardene) نے جو پہلے کیتھولک تھے۔ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں مشرف بہ اسلام ہونے کا موقعہ احمدیہ مشن کے لٹریچر کی وجہ سے ملا۔ انہوں نے وزیر موصوف سے پرزور درخواست کی۔ کہ وہ ان مطبوعات کی سرکاری طور پر حوصلہ افزائی کریں۔ آخر میں جناب پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے مضامین پر مختصراً روشنی ڈالی۔

اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ اس وقفہ میں بھی پریس کے نمائندوں نے تصاویر لیں۔ اس موقعہ پر حاضرین کی خدمت میں سنہلی کتب کے علاوہ جماعت احمدیہ کا دیگر لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ جسے سب نے بخوشی قبول کیا۔

مختصر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے احمدیہ مشن سیلون کو توفیق بخشی۔ کہ اس نے نئی زبان میں اہم اسلامی لٹریچر تیار کیا۔ اور اس کام کو مالی لحاظ سے سرانجام دینے کے لئے اس نے اپنے خاص فضل سے نیک فطرت روحوں کو مالی قربانی کے لئے آمادہ کیا۔ احباب خصوصیت سے ڈاکٹر سلیمان صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کے لئے دعا کریں۔ جنہوں نے اب تک سنہلی کتب کی اشاعت کا مالی بوجھ اٹھایا ہے۔ وہ آٹھ دس ہزار روپیہ اس وقت تک خرچ کر چکے ہیں۔ اور اب ایک مستقل نیا شعبہ اشاعت سنہلی لٹریچر کیلئے قائم کیا گیا ہے۔ جس کا کام برادرم احمد صاحب سرانجام دے رہے ہیں۔ اور ان کی اعانت بھی ڈاکٹر صاحب موصوف ہی سرانجام دے رہے ہیں۔ اب ملک کی ضرورت کے پیش نظر مزید اسلامی لٹریچر تیار ہو رہا ہے۔ اور ہمارے اخبار جو انگریزی اور تامل میں نکلتا ہے کا سنہلی ایڈیشن بھی جلد منصۂ شہود پر آ رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت دے اور ہمیں ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی زندگی میں ہی اسلامی فتوحات کا نظارہ دکھا دے۔

جماعت کے مخلص اور مستعد نوجوانوں سے ضروری گذارش

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر ضبط و نظم اور دیگر ضروری حفاظتی انتظامات کی غرض سے حسب سابق اس سال بھی نظارت حفاظت کو ایسے مخلص اور مستعد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو ان ایام میں اپنے مفوضہ فرائض کو باحسن وجوہ ادا کر کے خدمت سلسلہ کا ثواب حاصل کر سکیں۔

اس غرض کے لئے میں جماعتوں کے امراء۔ پریذیڈنٹ صاحبان اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین حضرات سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ مہربانی کر کے اپنی اپنی جماعت اور مجالس میں جماعت کے مخلص اور باہمت اور مستعد نوجوانوں کو اس کی تحریک فرمائیں۔ اور جلسہ سالانہ پر آنے والے ایسے نوجوانوں کی فہرستیں ارسال کریں۔ جن سے اس موقعہ پر کوئی نہ کوئی خدمت لی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ ایسے نوجوان یا پیدائشی احمدی ہوں۔ اور یا انہیں جماعت میں داخل ہوئے کم از کم پانچ سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ نیز امیر جماعت یا قائد یہ سفارش کرتے ہوں۔ کہ یہ نوجوان سلسلہ کے نظام سے وابستگی رکھنے والا اور مستعد اور مخلص ہے۔

میں نوجوانوں سے بھی اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ ان کوائف کے ماتحت براہ راست بھی ہمیں جلسہ سالانہ پر اپنی آمد سے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے مناسب حال کوئی خدمت اس موقع پر ان کے لئے تجویز کی جا سکے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ جہاں امراء و قائدین جماعت کے مخلص نوجوانوں کو اس کی تحریک کریں گے۔ وہاں جماعت کے نوجوان بھی میری اس گذارش پر توجہ دیں گے۔ اور اپنے آپ کو اس مبارک و مقدس موقعہ پر خدمت سلسلہ کے لئے بڑھ چڑھ کر پیش کریں گے۔ ایسی اطلاعات ہمیں یکم دسمبر سے پہلے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

(ناظر حفاظت ربوہ)

احمدی بچیوں کے لئے ضروری اعلان

۲۵ اکتوبر ۵۶ء کو ربوہ میں ناصرات الاحمدیہ کا اہم اجتماع ہوگا

ماہ اکتوبر کی آخری جمعرات کو یعنی ۲۵ تاریخ کو ربوہ میں احمدی بچیوں یعنی ناصرات الاحمدیہ کا ایک اہم اجتماع ہو رہا ہے۔ باہر سے ناصرات الاحمدیہ کی جو ممبرات شامل ہونا چاہتی ہوں۔ وہ مقررہ تاریخ تک ضرور پہنچ جائیں۔ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے ہال میں ہوگا۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

"میری ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت پھر قائم ہو جائے"

حضرت مصلح موعود کے ایمان افروز ارشادات

از مکرم امین اللہ خانصاحب سالک متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ

آج سے اکتالیس سال قبل ۱۵ء میں حضرت مصلح موعود نے خلافت کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ

"مجھے کسی عزت کی خواہش نہیں۔ مجھے کسی رتبہ کی طمع نہیں مجھے کسی حکومت کی تڑپ نہیں وہ شخص جو یہ خیال کرتا ہے کہ میں خلافت کا مسئلہ جاہ پسندی کی غرض سے چھیڑتا ہوں، نادان ہے اسے میرے دل کا حال معلوم نہیں۔ میری ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت پھر قائم ہو جائے۔"

(القول الفصل)

پھر فرماتے ہیں:۔

"مجھے دنیا کا لالچ نہیں۔ میرا کام صرف اپنے رب کے ذکر کو بلند کرنا ہے"

(القول الفصل)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی حیات طیبہ کا ایک اک لمحہ ان ارشادات کی عملی تفسیر ہے۔

آپ نے مادیت اور لا دینیت کا مقابلہ کرنے اور خدا تعالیٰ کی عظمت و شوکت کو قائم کرنے کے لئے دنیا بھر میں مبلغین بھیجے۔ آپ نے مخالفین کے اعتراضات کے جواب دیتے ہوئے قرآن کریم کی عظیم الشان تفسیر فرمائی۔ آپ کا ایک ایک لمحہ اسلام کی خدمت کے لئے وقف ہے۔ غرضیکہ حضور ایدہ اللہ نے جان مال اور ہر عزیز ترین متاع کی قربانی دین کے لئے پیش فرمائی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج سے اکتالیس سال پہلے ہی ان لوگوں کو بھی متنبہ کیا تھا۔ جو جماعت میں افتراق و انشقاق کے بیج بوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ فتنہ پردازیوں سے جماعت کا کام رک جائے گا۔ آپ نے انہیں دو ٹوک الفاظ میں بتا دیا تھا کہ یہ کام ہو کر رہے گا۔ اور کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

ان الفاظ کا پورا ہونا۔ اور باوجود ہزار ہا مشکلات و مصائب کے حضور ایدہ اللہ کا کامیاب رہنا آپ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔

"میں تمہیں خدا کی قسم کھا کر جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہتا ہوں کہ میں نے حصول خلافت کے لئے کوئی منصوبہ بازی نہیں کی۔ میرے مولیٰ نے پکڑ کر مجھے خلیفہ بنا دیا ہے۔ میں اپنی لیاقت یا خدمت تمہارے سامنے پیش نہیں کرتا۔ کیونکہ میں الٰہی کام کے مقابلہ میں خدمات یا لیاقت کا سوال اٹھانا حماقت خیال کرتا ہوں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ کوئی کام کس طرح کرنا چاہیئے خدا نے جو کچھ کیا ہے اسے قبول کرو مجھے کسی عزت کی خواہش نہیں مجھے کسی رتبہ کی طمع نہیں۔ مجھے کسی حکومت کی تڑپ نہیں وہ شخص جو یہ خیال کرتا ہے کہ میں خلافت کا مسئلہ جاہ پسندی کی غرض سے چھیڑتا ہوں اسے میرے دل کا حال معلوم نہیں۔ میری ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت پھر قائم ہو جائے اور میں دیکھتا ہوں کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ جب تک اس اسلام کو دنیا کے سامنے نہ پیش کیا جائے۔ جو مسیح موعود دنیا میں لایا . . . .

. . . پس میں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ایک ہتھیار کی طرح ہوں مجھے دنیا کا لالچ نہیں میرا کام صرف اپنے رب کے ذکر کو بلند کرنا ہے۔ اور وہ بھی اپنی لیاقت اور اپنے علم کے زور سے نہیں بلکہ ان ذرائع سے جو خدا تعالیٰ نے میرے لئے مہیا فرما دے۔ پس بدظنیوں کو دور کرو اور خدا کے فیصلے کو قبول کرو کہ خدا تعالیٰ کا مقابلہ اچھا نہیں ہوتا۔ نادان ہے وہ جو اس کام میں مجھ پر نظر کرتا ہے۔ میں تو ایک پردہ ہوں اسے چاہیئے کہ وہ اس ذات پر نظر کرے جو میرے پیچھے ہے احمق انسان تلوار کو دیکھتا ہے لیکن دانا وہی ہے۔ جو تلوار چلانے والے کو دیکھے کیونکہ لائق شمشیر زن کند تلوار سے وہ کام لے سکتا ہے کہ بے علم تیز تلوار سے وہ کام نہیں لے سکتا۔ پس تم مجھے کند تلوار خیال کر لو مگر میں جس کے ہاتھ میں ہوں وہ بڑا شمشیر زن ہے اور اس کے ہاتھ میں میں وہ کام دے سکتا ہوں۔ جو نہایت تیز تلوار کسی دوسرے کے ہاتھ میں نہیں دے سکتی۔ میں حیران ہوں کہ تمہیں کن الفاظ میں سمجھاؤں مبارک وقت کو ضائع نہ کرو اور جماعت کو پراگندہ کرنے سے ڈرو۔ آؤ کہ اب بھی وقت ہے ابھی وقت گذر نہیں گیا۔ خدا کا عفو بہت وسیع ہے اور اس کا رحم بے اندازہ پس اس کے رحم سے فائدہ اٹھاؤ اور اس کے غضب کے بھڑکانے کی جرأت نہ کرو مسیح موعود کا کام ہو کر رہے گا کوئی طاقت اسکو روک نہیں سکتی مگر تم کیوں ثواب سے محروم رہتے ہو۔ خدا کے خزانے کھلے ہیں۔ اپنے گھروں کو بھر لو تا تم اور تمہاری اولاد آرام اور سکھ کی زندگی بسر کریں"۔

(القول الفصل ص ۲۶-۲۷)

حضور ایدہ اللہ کے مندرجہ بالا ارشاد سے تین امور واضح ہیں۔

اوّل:۔ حضور ایدہ اللہ کے دلی جذبات معلوم ہو جاتے ہیں کہ آپ کو کسی مرتبہ کی خواہش نہیں۔ بلکہ آپ کا مقصد اور مطمح نظر محض اللہ تعالیٰ کی عظمت قائم کرنا ہے۔

دوم:۔ اس اقتباس میں فتنہ پردازوں کے لئے درس عبرت موجود ہے کہ حضور ایدہ اللہ کس طرح مخالفت کے بڑے سے بڑے طوفانوں کے باوجود کامیاب و کامران رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کا ساتھ دیا ہے۔

سوم:۔ حضور ایدہ اللہ کے متبعین کے لئے یہ اقتباس ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔ اور حق کی متلاشی سعید روحوں کے لئے قندیل راہ! کہ کس طرح آج سے اکتالیس سال قبل آپ نے اپنی کامیابی کا اعلان انتہائی ناساعد حالات میں کیا تھا۔ اور پھر کس طرح قدم قدم پر آپ مظفر و منصور رہے۔

درخواست دعا

چند روز بخار سے آرام رہا۔ اب پھر کل سے تھوڑی حرارت ہو جاتی ہے۔ دوائی کا استعمال جاری ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی التجا ہے۔

صفدر علی شاہ داؤد خیل
ضلع میانوالی

زعماء صاحبان انصار کیلئے ضروری تاکید

انصار کا سالانہ اجتماع عنقریب ۲۶، ۲۷ / اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں ہو رہا ہے انشاء اللہ وقت بہت قریب آگیا ہے اسلئے

(۱) اگر آپ نے ابھی تک اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست مرکز میں نہ بھجوائی ہو تو فوراً بھجوا دیں۔

(۲) فارم بجٹ چندہ انصار اللہ جو قائد صاحب مال نے بھجوائے ہوئے ہیں۔ بعد تکمیل اگر نہ بھجوائے ہوں تو جلد مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں تا شوریٰ انصار کے لئے بجٹ کی تیاری میں کوئی روک پیدا نہ ہو۔

(۳) انتظامات اجتماع انصار اور تعمیر دفتر کا کام جو سرعت سے جاری ہے ان ہر دو کاموں کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ جن احباب سے ابھی تک یہ چندے وصول نہ ہوئے ہوں۔ ان سے وصول کر کے فراہم شدہ چندہ جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ اسی طرح انصار کا ماہوار چندہ بھی۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

میاں محمد صاحب کی کھلی چٹھی کے جواب کا تتمہ شائع ہو گیا

جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں

مندرجہ بالا مضمون ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کر سکنے کے پیش نظر اس کی قیمت چھ روپے فی سینکڑہ رکھی گئی ہے۔ یہ ٹریکٹ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ جماعتیں مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر اطلاع دیں۔ کیونکہ صرف پندرہ ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے۔

افراد تھوڑی تعداد میں بھی منگوا سکتے ہیں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹوں کے ذریعہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس قیمت کے علاوہ ہوگا۔ بڑی تعداد میں منگوانے والی جماعتیں قریبی ریلوے سٹیشن کا نام بھی تحریر فرمائیں مطلوبہ تعداد سے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے نام اطلاع بھجوا دیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

محمد آباد اسٹیٹ میں جلسۂ برکات خلافت

مؤرخہ ۹ اکتوبر کو محمد آباد اسٹیٹ میں بعد از نماز عشاء جلسہ برکات خلافت منعقد کیا گیا۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن نے برکات خلافت پر تقریر فرمائی۔ تقریر میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت راشدہ کی مثال دے کر بتایا کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نبی کے بعد اس کے خلفاء کے ذریعہ نبی کے کام کی تکمیل اور اس کے سلسلہ کا استحکام فرماتا ہے۔ خوف کے بعد امن کے سامان کرتا ہے اور ان کے ذریعہ دین کو تمکین دیتا ہے۔

آپ نے بتایا کہ انبیاء کے بعد خلفاء تو ہوتے ہیں۔ لیکن موعود اور اتنی پیشگوئیوں کے حامل خلفاء بہت کم ہوئے ہیں۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود والی پیشگوئی کی تمام باتیں اللہ تعالےٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات میں پوری فرمائی ہیں اور ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو الہامات اور کشوف سے بھی نوازا ہے۔ جس سے جماعت کے ایمان اور یقین بڑھتے ہیں۔ اور جماعت اسلام اور احمدیت کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہتی ہے

غرض حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دم سے بہت سی برکات جماعت کو حاصل ہو رہی ہیں۔ جماعت کا فرض ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے لئے درد دل سے دعائیں کرے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل اور رحم سے حضور کی عمر میں بہت ہی برکت دے۔ اور صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

جلسہ دعا پر برخاست ہوا

غلام حیدر خاں

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ

ولادت

مؤرخہ ۱۲ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک خدا تعالےٰ نے میری پھوپھی صاحبہ لاہور کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

حلیمہ طاہرہ دار الرحمت شرقی ربوہ

دعائے مغفرت

میرے چچا جان عبد الغنی پنشنر حوالدار ۱۳/۱۰/۵۶ دو بجے انتقال فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اپنے قرب میں جگہ دے اور اپنی رحمتوں اور برکات سے نوازے آمین۔

محمد سلیم خان غازی ابن ڈاکٹر عبد الرحمٰن رحمانی میڈیکل ہال ریلوے روڈ ننکانہ۔ شیخوپورہ

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی کتاب توضیح مرام کا امتحان

جماعت احمدیہ کی مجالس انصار اللہ کے امتحان کے لئے فتح اسلام کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" کا اعلان کیا جا چکا ہے ۲ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز اتوار کو امتحان ہوگا۔ احباب انصار اللہ کو چاہئیے کہ اس کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ یہ کتاب "الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ سے مل سکتی ہے۔ احباب کی دلچسپی کے لئے اس کتاب کے مضامین کا کسی قدر خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) بائیبل اور احادیث و اخبار کی رو سے ایلیاؑ اور عیسےٰؑ کا آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس دوبارہ نزول کی حقیقت بیان فرمائی ہے۔ اور ایلیا کی مثال سے اسے واضح کیا ہے اور حسب اعلام و الہام الٰہی مثیل مسیح کی پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو قرار دیا ہے

(۲) یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دوبارہ آنے سے اس کی خو بو پر آنے والا مراد ہوتا ہے۔ اسی سلسلہ میں کفار کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے آسمان پر جانے کا مطالبہ اور اس کے جواب کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز حدیث کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم (بخاری) کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور کسر صلیب اور قتل خنزیر کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔

(۳) اس بات کے ثبوت میں کہ مسیح اوّل اور مسیح ثانی دو الگ الگ وجود ہوں گے۔ بخاری شریف سے دونوں مسیحوں کے دو الگ الگ حلیے بیان کئے گئے ہیں۔ نیز اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ مسیح نبی کا مثیل بھی نبی ہونا چاہئیے۔

(۴) محدث کی تعریف بیان کر کے فرماتے ہیں۔ نبوت کے معنی بجز اس کے کچھ نہیں کہ امور متذکرہ بالا اس میں پائے جائیں۔ نیز باب نبوت اور وحی کے مسدود ہونے کا جواب دیا گیا ہے۔

(۵) حدیث لم یبق من النبوۃ الا المبشرات کی تشریح بیان کی گئی ہے نیز بیان کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اعلےٰ مقام اور برتر مرتبہ آپؐ کی ذات پر ختم ہو گیا ہے۔

(۶) مراتب قرب و محبت کی تین اقسام کا ذکر کیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام عالی تک مسیح نہیں پہنچ سکتے۔

(۷) نزول ملائک کی حقیقت اور ان کے کام بیان کئے گئے ہیں۔ اور ملائکہ کا تعلق ستاروں سے کیا ہے۔

(۸) وحی کے وقت اللہ اور رسولوں کے درمیان ملائک کا واسطہ ہونا اور کہ اجرام سماویہ سے متعلقہ نفوس نورانیہ کو قرآن میں ملائکہ یا جنات کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

(۹) خواص الناس۔ خواص الملائک سے افضل ہیں اور اس کا ثبوت۔

(۱۰) سورہ والشمس کی نہایت لطیف تفسیر اور قرآن شریف میں مخلوق چیزوں کی قسم کھانے کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔

(۱۱) نزول جبرئیل کی حقیقت۔ نیز وحی کے وقت توسط ملائک کا عین قانون قدرت کے موافق ہونا ذکر کیا گیا ہے۔

(۱۲) اولیاء اور انبیاء کے رؤیا۔ الہامات۔ اور کشوف کو دوسرے لوگوں کے رؤیا وغیرہ کی نسبت سے کیا خصوصیت حاصل ہوتی ہے۔ وغیرہ۔

قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) محترمہ والدہ صاحبہ کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ نیز میرے بڑے بھائی رشید احمد صاحب کا گنگارام ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ دونوں بڑے اپریشن ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مشتاق احمد ظفر متعلم ٹی۔ آئی کالج ربوہ

(۲) میری خالہ شمیم اختر صاحبہ بنت فضل احمد صاحب بھیرہ میں تقریباً دو ماہ سے بعارضہ تپ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے آمین۔ لطف المنان بھیروی

(۳) خاکسار نے ستمبر ۱۹۵۶ء میں ایف اے سپلیمنٹری کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (عبد الستار احمد نگر ضلع جھنگ)

(۴) میرے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب (سیمنٹ فیکٹری حیدر آباد سندھ) بعارضہ بخار اور کھانسی بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے ملتجی ہوں کہ دعا فرمائیں خدا تعالےٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔ آمین محمد شفیق احمد کاہلوں محلہ دار الصدر غربی ربوہ

(۵) خاکسار کی بھتیجی انور سلطانہ بعمرہ سال عرصہ دو ماہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ عبد الرحمٰن جنجوعہ فورتھ ایئر کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو ۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۴۵۵ میں حافظ محمود الحق ولد منشی محمد مغفل حق قوم شیخ قانونگو پیشہ تدریس و تعلیم عمر ۷۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۹ء ساکن میکلوڈ روڈ ۱/۱۲ گلی نمبر ۴ ڈاکخانہ لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ اگست ۱۹۵۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں (۱) اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد کسی قسم کی نہیں ہے (۲) اس وقت میری ماہانہ آمدنی اوسطاً تقریباً مبلغ ۴۰/- روپے ہے ۔ آج مورخہ ۲۷/۸/۵۶ کو بلا جبر و اکراہ برضا و رغبت خویش اپنی مندرجہ بالا ماہانہ آمدنی چالیس روپے نصف جن کے مبلغ بیس روپے ہوتے ہیں ۔ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں ۔ انشاء اللہ باقاعدہ ماہ بماہ حصہ آمد وصیت کردہ کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہونگا اور اقرار کرتا ہوں کہ میں تازیست اپنی ماہانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا ۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

العبد محمود الحق بقلم خود

گواہ شد: سید بہادر شاہ صدر حلقہ سول لائنز جماعت احمدیہ لاہور

گواہ شد: نور احمد خاں سکرٹری مال حلقہ سول لائنز لاہور ۔

نمبر ۱۴۴۵۴ میں شمیم اختر زوجہ چوہدری محمد اعظم قوم چغتہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قلعہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔

۱ ۔ حق مہر وصول شدہ ۲۰۰/-/- روپے صرف

۲ ۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ چار ماشہ مالیتی ۱۴۴/-/-

۳ ۔ نقدی ۶۰/- کل میزان ۴۰۴/- روپے

اس جائیداد میں سے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور بعد وفات جو جائداد اسکے علاوہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں ۔ اس کے علاوہ میں طوعاً کچھ نہ کچھ حصہ آمد میں بھی ادا کرتی رہونگی آمد کوئی نہیں ہے ۔ الامتہ شمیم اختر بقلم خود

گواہ شد: محمد اعظم بی ۔ ایس سی ۔ بی ۔ ٹی خاوند موصیہ

گواہ شد: غلام حیدر بی اے بی ۔ ٹی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

نمبر ۱۴۴۵۲: میں آمنت بیگم زوجہ حکیم ملک میر احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن باڈہ ڈاکخانہ ضلع لاڑکانہ صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری جائداد اس وقت حق مہر ۳۰۰/- روپے ہے ۔ مشین سینے والی ایک عدد قیمت ۴۰۰/- روپے کل میزان ۷۰۰/- روپے ہے میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد آمنت بیگم ۔ نشان انگوٹھا ۔

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد امیر احمد ولد حکیم ملک میر احمد باڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع لاڑکانہ

نمبر ۱۴۴۵۱: میں فاطمہ بیگم زوجہ بشیر علی اصغر خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری ۔ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کھنڈو پونڈ ڈاکخانہ وارہ ضلع لاڑکانہ صوبہ سندھ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۹/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت حق مہر مبلغ ۳۰۰۰/- روپے ہے ۔ میرے زیور طلائی وزنی ۴ ۱/۲ تولہ قیمت ۵۵۰/- روپے ہے ۔ جملہ میزان ۳۵۵۰/- مبلغ ہے ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جتنی میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد: فاطمہ بیگم بقلم خود

گواہ شد مولوی محمد جعفر امام الصلوٰۃ مسجد باڈہ

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نمبر ۱۴۴۵۰: میں حمیدہ بیگم زوجہ بشیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن جھونگو رایا ڈاکخانہ جھونگو رایا ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۸/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ ۱۵۰۰/- روپیہ ہے (۲) زیور طلائی وزنی پانچ تولہ قیمت ۵۰۰/- روپیہ ہے ۔ کل میزان ۲۰۰۰/- روپے ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی ۔

الامتہ حمیدہ بیگم بقلم خود ۔

گواہ شد چوہدری رحمت اللہ بقلم خود کمیشن ایجنٹ احمدپور شرقیہ

گواہ شد ۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۔

نمبر ۱۴۴۴۷: میں محمود احمد ولد عظیم الدین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن رادھن ڈاکخانہ رادھن ضلع دادو صوبہ مغربی پاکستان ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری اس وقت جائداد کوئی نہیں میری آمد بذریعہ تجارت ماہوار مبلغ ۱۰۰/- روپے ہوتی ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا ۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

العبد محمود احمد بقلم خود

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد عظیم الدین وصیت نمبر ۸۳۴۴ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رادھن ضلع دادو

پیکنگ کے ہوائی اڈے پر وزیر اعظم پاکستان کا پرجوش استقبال

"ہم اپنے آپکو عالمی امن اور خیر سگالی کے لئے وقف کر چکے ہیں" (سہروردی)

پیکنگ ۱۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے آج پیکنگ کے ہوائی اڈے پر ایک مختصر سی تقریر کے دوران اعلان کیا کہ پاکستان نے اپنے آپ کو امن اور خیر سگالی کے لئے وقف کر دیا ہے۔ اور بین الاقوامی تعاون و مفاہمت پر کاربند ہے۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا "ہم امن اور انصاف پر یقین رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ممالک کے درمیان متنازعہ مسائل سمجھوتے یا بین الاقوامی رائے عامہ کے مطابق طے کئے جائیں۔ تاکہ کمزور بھی طاقتوروں کے ساتھ ساتھ اپنے نظام حیات کے مطابق زندگی گذار سکیں۔ پاکستان اس رفیع الشان مقصد کے لئے ہر قوم سے تعاون کرنے کو تیار ہے"

وزیر اعظم پاکستانی فضائیہ کے ایک وائیکاونٹ طیارے کے ذریعے آج تیسرے پہر پیکنگ پہنچے۔ ہوائی اڈہ پر وزیر اعظم چین مسٹر چو این۔ لائی چینی حکومت کے اعلیٰ حکام ممتاز مسلم زعماء اور سفارتی نمائندوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم جب طیارے سے اترے تو قریباً دس ہزار افراد نے جو بڑے منظم طریقے سے کھڑے تھے۔ خوشی سے تالیاں بجائیں اور "پاکستان اور" "پاکستان چین" دوستی زندہ باد کے نعرے لگائے۔ وزیر اعظم نے اپنا ہاتھ ہلا ہلا کر مجمع کا شکریہ ادا کیا۔

احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کی تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

ہو سکے گا۔ جو ایک اخبار کو کامیابی سے چلانے میں ابتداءً پیش آتی ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے ان مشکلات پر روشنی ڈالی جن سے ابتدائی مراحل میں ہفت روزہ "آزاد نوجوان" کو دوچار ہونا پڑا۔

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور خطاب

آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مکرم محمد کریم اللہ صاحب کے اس نظریہ کی تائید فرمائی کہ صحافت میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک جنون کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا میں اس بات کی تائید محض عقلی دلیل کی بناء پر نہیں بلکہ عملی تجربہ کی بناء پر کرتا ہوں۔ کیونکہ میری زندگی بھی صحافت سے ہی شروع ہوئی ہے۔ میں ابھی چودہ پندرہ سال کا تھا کہ میں نے "تشحیذ الاذہان" نکالا۔ اور پھر چوبیس پچیس سال کی عمر میں "الفضل" جاری کیا۔ حضور نے ان ہر دو اخباروں کو نکالنے میں ابتدائی مشکلات اور محنت و مشقت پر روشنی ڈالنے کے بعد ان ہر دو کی افادیت بلند معیار اور غیروں تک میں ان کی مقبولیت کے متعدد واقعات بیان فرمائے۔ اور نوجوانوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے نوجوان بھی اسی قسم کے شغف اور عزم و استقلال کی بدولت آج صحافت کے میدان میں ترقی کر کے دین کی خدمت کا فریضہ ادا نہ کر سکیں

دوران تقریر میں حضور نے ٹھوس مضامین اور ہلکے پھلکے شذرات کی علیحدہ علیحدہ اہمیت بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ دونوں قسم کے مضامین موقع اور محل کے لحاظ سے اپنی اپنی جگہ خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں حضور نے نہایت لطیف مثالیں دے دے کر ان کے بعض فنی پہلوؤں کی بھی وضاحت فرمائی۔ "وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ" کی تفسیر بیان کرتے ہوئے موجودہ زمانہ میں صحافت کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس امر پر خاص زور دیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والوں پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے سلطان القلم قرار دیا ہے اس ضمن میں کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور ان ذمہ داریوں کو کما حقہ کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی

سرگودھا میں ہاکی کا شاندار میچ

سرگودھا ۔ ۱۷ اکتوبر۔ ٹی۔ آئی کالج ربوہ اور پی۔ اے۔ ایف کالج سرگودھا کے مابین ہاکی کا ایک دوستانہ میچ ہوا۔ دونوں ٹیموں نے کھیل کا اچھا مظاہرہ کیا۔ پی۔ اے۔ ایف کالج سرگودھا کی ٹیم سے حامد، افضل اور انور نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اور ٹی۔ آئی کالج کی طرف سے لطیف غزنوی، نجابت حاجی حامد اور نصیر احمد کا کھیل نمایاں حیثیت کا حامل تھا۔ یہ میچ دو دو گولوں سے برابر رہا۔

دہلی کے مضافات میں سیلاب سے سولہ[16] سو مکان تباہ

۱۵ ہزار ایکڑ میں فصلوں کو زبردست نقصان۔ یوپی میں مسلسل تباہی

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر۔ حکومت دہلی کے اعلان کے مطابق اب دریائے جمنا کی سطح گرنی شروع ہو گئی ہے اور دہلی یا نواحی بستیوں کو کوئی خطرہ نہیں رہا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سیلاب سے دہلی اور گردونواح کے علاقہ میں قریباً سولہ سو مکان تباہ ہو گئے ہیں۔ اور پندرہ ہزار ایکڑ مزروعہ رقبہ میں فصلیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہو گئی ہیں سیلاب سے ۶۰ مربع میل کے علاقہ میں ۳۵ دیہات کو نقصان پہنچا۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سال اگرچہ سیلاب پچھلے سال کی نسبت زیادہ خطرناک تھا۔ لیکن اس مرتبہ سال گذشتہ کی نسبت نقصان کم ہوا ہے۔ نقصان کم ہونے کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ شاہدرہ کا نو میل لمبا حفاظتی بند نہیں ٹوٹا۔ اس کے علاوہ دیہاتیوں نے راتوں رات چھوٹے چھوٹے حفاظتی بند تعمیر کئے تھے جن کی وجہ سے کئی گاؤں نقصان سے بچ گئے۔

کل دہلی کے قریب دریائے جمنا کی سطح کم ہو کر خطرہ کے نشان کے قریب ۶۷۲ فٹ تک پہنچ گئی ہے اس کے بعد دریا کی سطح آج رات گئے تک اسی نشان تک رہی۔ دریا کے مشرقی کنارے پر واقع جن بستیوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا تھا۔ اب ان میں لوگ واپس آنا شروع ہو گئے ہیں۔

ادھر یوپی کے بیشتر علاقوں میں گنگا اور جمنا کی مشتعل لہریں بدستور تباہی مچا رہی ہیں۔ بعض علاقوں میں اگرچہ پانی کم ہو گیا ہے۔ لیکن کئی دوسرے علاقوں میں بعض اور دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ بعض علاقوں میں مواصلات کا نظام درہم برہم ہو چکا ہے۔

۴۰ ہزار روپے کی روئی جل گئی

حیدر آباد ۱۸ اکتوبر۔ کل یہاں مہر ٹیکسٹائل ملز میں اچانک آگ لگ گئی جس سے ۴۰ ہزار روپے کی جمع ہوئی روئی جل گئی۔ آتشزدگی کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

پہلا ٹیسٹ آج شروع ہو گا

کراچی ۱۹ اکتوبر۔ آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ آج مدراس میں شروع ہو رہا ہے۔ آسٹریلوی ٹیم کے کھلاڑی بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی سے مدراس پہنچ گئے ہیں۔ آسٹریلیا اور ہندوستان کی ٹیموں میں تین ٹیسٹ میچ مدراس بمبئی اور کلکتہ میں ہوں گے

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار پرائمری

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ میں آئندہ کے لئے داخلہ کا معیار پرائمری مقرر فرمایا ہے اور نصاب سات سالہ ہو گا۔ امیدواران کا املاء اور خوشخطی کا امتحان لیا جائے گا۔ صحیح املاء لکھنے والے اور خوشخط کو داخل کیا جائے گا۔ پرائمری سے اوپر کے طلباء اپنے اپنے معیار قابلیت کے مطابق مناسب درجوں میں لئے جا سکیں گے

ناظر تعلیم ربوہ

جلسہ سالانہ قادیان کے مقدس اجتماع کی متفقہ قرارداد

(بقیہ صفحہ اول)

اور سلسلہ حقہ کو خلافت کی برکت سے دنیا پر غالب کرے گا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام میں قادیان کی آبادی ترقی۔ وسعت اور برکت کا جو تعلق اپنے پاک وجود سے بتایا ہے ہم سب عملی طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان برکات و فیوض کا قادیان کے متعلق مشاہدہ کر چکے ہیں۔ ملکی تقسیم کے وقت اور بعد میں بھی ان خاص آسمانی برکات و تائیدات کو جو خلافت حقہ ثانیہ کے طفیل ہم پر نازل ہو رہی ہیں ہم روز و شب دیکھ رہے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور وہی بناتا رہے گا۔ خلیفہ بننے کے لئے سازشیں اور منصوبے کرنا اسلام کے رو سے لعنتی کام ہے اور ایسے لوگ ضرور ناکام اور نامراد رہیں گے"

پہلی پاکستان اورینٹل کانفرنس

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ پاکستان اورینٹل کانگرس کی مجلس انتظامیہ نے ۲۸ اور ۲۹ دسمبر کو لاہور میں پہلی پاکستان اورینٹل کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کانفرنس میں ملک کے دونوں حصوں اور بیرونی ممالک کے مشرقی علوم کے ممتاز علماء کی شرکت متوقع ہے۔

برطانوی کابینہ کے اجلاس میں سویز پر غور

لنڈن ۱۹ اکتوبر۔ برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے کل اپنی مکمل کابینہ کے اجلاس میں سویز کے متعلق اس ہفتے فرانسیسی لیڈروں سے اپنی بات چیت کی رپورٹ پیش کی امروزہ اجلاس میں اسرائیل اور اردن میں کشیدگی کی تازہ ترین صورت حال پر بھی غور کیا گیا۔